بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

نذرِ عقیدت مولا علی

سید حسن اختر سابقؔ

آسٹن، ٹکساس

ہلچل ہے مچی کیوں اہلِ وِلا کونین کے گوشہ گوشہ میں
خوشبو ہے یہ کس کی اہلِ وفا کونین کے گوشہ گوشہ میں

یہ کس کی خبر ہے آنے کی کس بات پہ نازاں ہے یہ زمین
اٹھلاتی چلی کیوں بادِ صبا کونین کے گوشہ گوشہ میں

یہ فخر سے کعبہ کہتا ہے مولود کی میرے آمد ہے
کہتے ہیں جسے سب شیرِ خدا کونین کے گوشہ گوشہ میں

کوثر کا سخی امت کا شفیع خلقت کا امامِ اول ہے
یہ جشن ہے اس کا اہلِ وفا کونین کے گوشہ گوشہ میں

وہ سب سے شجیع ایماں کا دھنی مولا ہے ہمارا مولا علی
ہے اس کی شُجاعت کا چرچا کونین کے گوشہ گوشہ میں

اک نان کے طالب سائل کو کی جس نے عطا اونٹوں کی قطار
ہے اس کی سخاوت کا چرچا کونین کے گوشہ گوشہ میں

حالتِ رکوع میں انگوٹھی مولا نے عطا کی سائل کو
کیا خوب ذکاتِ مولا علی کونین کے گوشہ گوشہ میں

کاندھے پہ نبی کے پائے علی دنیا میں کسے عزت یہ ملی
رب سے تھی ولایت انکو ملی کونین کے گوشہ گوشہ میں

بستر پہ نبی کے جو سو کر وہ جان پہ اپنی کھیل گئے
پھر ان کو ملی مرضیِ خدا کونین کے گوشہ گوشہ میں

ہیں نفسِ نبی وہ کیا کہنا قرآن گواہی دیتا ہے
کیا خوب مقامِ مولا علیؑ کونین کے گوشہ گوشہ میں

ثقلین کے سجدوں سے افضل اِک ضربِ علی تھی خندق میں
ہے ان کی عبادت کا چرچا کونین کے گوشہ گوشہ میں

مغلوب تھا دشمن چھوڑ دیا شامل نہ کیا نفس اپنا ذرا
یکتا تھی جہادِ مولا علی کونین کے گوشہ گوشہ میں

سیرت پہ عمل ہو قربا کی مفہوم مودت کا ہے یہی
قربا کی مودت حکمِ اِلٰہ کونین کے گوشہ گوشہ میں

وہ حجِ وِداع اور خُم کی زمیں تکمیلِ دِیں اس طرح ہوئی
تھا حکمِ نبی مولا ہیں علی کونین کے گوشہ گوشہ میں

سابقؔ کی دعا ہے رب سے یہی مولا کا وسیلہ مل جائے
محتاج ہیں جسکے شاہ و گدا کونین کے گوشہ گوشہ میں

۲۰/مارچ ۲۰۰۷ء